© rasailojaraid.com

شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ کی دارالعلوم میں تشریف آوری

۲۵/ اکتوبر، صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ جناب پیر صابر شاہ صاحب وزیر اعلیٰ بننے کے چوتھے روز بعد بعض صوبائی وزراء، ممبران اسمبلی اور اعلیٰ افسروں کے ساتھ مرکز علم دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے، صبح کے ساڑھے نو بجے کا وقت تھا، دارالعلوم حقانیہ میں ششماہی امتحان شروع ہو چکے تھے۔ طلبہ کے تحریری امتحانات کا تیسرا روز تھا، شرکاء امتحان کی کثرت کے پیش نظر اندرون و بیرون مسجد اور ملحقہ چمن کے استعمال کے باوصف اسے بطور امتحان گاہ اپنی تنگ دامنی کی شکایت رہی دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی معیت میں وزیر اعلیٰ نے شرکاء امتحان کا یہ منظر دیکھا تو بہت متاثر ہوئے، انہوں نے درجہ تخصص اور بعض دیگر درجات کے سوالیہ پرچے بھی دیکھے امتحان گاہ کا معائنہ کیا، دارالعلوم کے اکابر اساتذہ اور شیوخ سے بھی ملاقات کی، حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کے ساتھ کچھ دیر امتحان گاہ میں رہے، پھر اُن کی رہنمائی میں جدید ہاسٹل اور تعمیرات کا معائنہ کیا ترکستانی مہاجر طلبہ کے ہاسٹل گئے تو ان مظلوم و مہاجر طلبہ کی تعلیم اور رہائش، زبان، طرز تدریس کے بارہ میں زیادہ دلچسپی لی، دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات، کتب خانہ، دارالتدریس، دارالحفظ والتجوید دفتر ماہنامہ الحق، دفتر ترجمان دین، موتمر المصنفین اور ادارۃ العلم والتحقیق کا معائنہ کیا یہیں پر دارالعلوم کے مہتمم نے انہیں موتمر المصنفین کی مطبوعات کا سیٹ بھی پیش کیا۔

حضرت مہتمم صاحب نے دارالعلوم کی لائبریری میں انہیں ضیافت دی، وہ کچھ دیر ساتھ رہے۔ ملک کی تازہ ترین سیاسی صورت حال اور جدید نو تشکیل شدہ صوبائی حکومت اور بعض اہم امور پر تبادلۂ خیال کیا۔

وزیر اعلیٰ سمیت تمام دیگر وزراء ممبران اسمبلی اور تمام اعلیٰ آفیسرز دارالعلوم کے نظامِ تعلیم ڈسپلن، صفائی، تعلیمی معیار، اخلاقی تربیت اور اسلامی علوم کے وسیع تر نظام سے بے حد متاثر ہوئے اس معائنہ اور دارالعلوم میں آمد کو اپنے لیے نیک فال سمجھا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آئندہ صوبے کے

© rasailojaraid.com